دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Sar 6711　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 30-07-2019

فرضوں کی تیسری، چوتھی رکعت میں فاتحہ پڑھنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار رکعت والے فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے یا نہیں؟ کیا خاموش بھی رہ سکتے ہیں؟　**سائل: محمد زبیر عطاری (فیصل آباد)**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا افضل ہے ،واجب نہیں اور تین بار سبحان اللہ کہنا یا اتنی مقدار خاموش کھڑا رہنا بھی جائز ہے، لیکن تسبیح پڑھنا خاموش رہنے سے بہتر ہے۔

چنانچہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں صحیح بخاری میں ہے:"ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان یقرأ فی الظھر فی الأولیین بأم الکتاب، وسورتین، وفی الرکعتین الأخریین بأم الکتاب" بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں تلاوت فرماتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ تلاوت فرماتے تھے۔　(صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب یقرأ فی الاخریین، ج1، ص107، مطبوعہ کراچی)

اور فرض کی آخری دو رکعتوں میں کچھ بھی نہ پڑھنے کے بارے میں مؤطا امام مالک میں ہے:"أن عبد اللہ بن مسعود کان لا یقرأ خلف الامام فیما جھر فیه، وفیما یخافت فیه فی الأولیین، ولا فی الأخریین، واذا صلی وحده قرأ فی الأولیین بفاتحة الکتاب وسورة، ولم یقرأ فی الأخریین شیئا" ترجمہ: بے شک عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے جہری اور خفی دونوں نمازوں میں پہلی دو رکعتوں اور آخری دو رکعتوں میں قراءت نہیں کرتے تھے اور جب تنہا نماز پڑھتے تو پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور ساتھ میں سورت کی قراءت کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں کچھ نہیں پڑھتے تھے

(مؤطا امام مالک، باب افتتاح الصلاۃ، ص62، مطبوعہ المکتبۃ العلمیہ)

مصنفِ عبد الرزاق میں ہے:"عن عبید اللہ بن أبی رافع قال کان یعنی علیا یقرأفی الأولیین من الظھر والعصر بأم القرآن وسورۃ، ولا یقرأفی الأخریین "ترجمہ: عبید اللہ بن ابی رافع رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعت میں سورہ فاتحہ اور ساتھ میں سورت کی قراءت کرتے تھے اور آخری رکعتوں میں کچھ نہیں پڑھتے تھے۔

(مصنف عبدالرزاق، کتاب الصلاہ، باب کیف القراءۃ فی الصلاۃ، ج2، ص100، مطبوعہ المکتب الاسلامی، بیروت)

مصنف عبد الرزاق میں حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:"ما قرأ علقمۃ فی الرکعتین الأخریین حرفاقط"ترجمہ: حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ (فرض کی) آخری دو رکعتوں میں ایک حرف بھی نہ پڑھتے تھے۔

(مصنف عبدالرزاق، کتاب الصلاہ، باب کیف القراءۃ فی الصلاۃ، ج2، ص100، مطبوعہ المکتب الاسلامی، بیروت)

اور فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں تسبیح پڑھنے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:" یقرأ فی الأولیین، ویسبح فی الأخریین "ترجمہ: کہ (نمازی) پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرے اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح کرے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الصلاہ، من کان یقول یسبح فی الاخریین، ج1، ص327، مطبوعہ ریاض)

در مختار میں ہے:"واکتفی المفترض فیما بعد الأولیین بالفاتحۃ فانھاسنۃ علی الظاھرولوزاد لابأس بہ (وھو مخیربین قراءۃ) الفاتحۃ.... (وتسبیح ثلاثا) وسکوت قدرھا"ترجمہ: چار رکعت فرض پڑھنے والے کے لیے پہلی دو رکعت کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنا کافی ہے اور یہ بظاہر سنت بھی ہے اور اگر سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت بھی ملالی تو کوئی حرج نہیں اور نمازی کو سورہ فاتحہ پڑھنے اور تین مرتبہ تسبیح کہنے اور اس مقدار چپ رہنے میں اختیار ہے۔

(درمختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص270، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر قادری عطاری

26ذیقعدہ1440ھ/30جولائی2019ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے